B.A. (Part—I) Examination

URDU

(Compulsory)

Time—Three Hours] [Maximum Marks—100

سوال نمبرا۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی دو کے تفصیلی جوابات تحریر کیجیے۔ 20

(۱) فن تاریخ کی دوسری منزل کی تفصیل بیان کیجیے۔

(۲) حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے قبل کی تہذیبیں کونسی ہیں، لکھیے۔

(۳) کمپیوٹر کی ایجاد کے فائدے بیان کیجیے۔

(۴) قومی یکجہتی کے فروغ میں اُردو کس طرح کارآمد ثابت ہوئی لکھیے۔

(۵) سلونو کا تہوار کب سے شروع ہوا؟ اور کیسے منایا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سے کوئی چار شعری اقتباسات کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔ 20

(۱) دنیا ہے اک نگار فریبندہ جلوہ گر
اُلفت میں اس کی کچھ نہیں جُز کلفت وضرر
آج اس پہ تھی کمیں تو لگائی کل اُس پہ گھات
حسرت فزا و ہوش رُبا و شکیب بر
ہوتا ہے آخر اس کے گرفتار کا یہ حال
جیسے مگس کے شہد میں بھر جاویں بال و پر

(۲) لینے کو نقد عمر کے شیریں ہے مثل قند
جب لے چکے تو ہوتی ہے حنظل سے تلخ تر
جو اس سے دل لگاتے ہیں آخر ہو منفعل
ملتے ہیں اپنے دستِ تاسف بہ یک دیگر
تو بھی جو اس کے پاس لگاوے گا دل تو یار
اس نخل سے ملے گا تجھے بھی یہی ثمر

(۳) پھولوں کا کنج دلکش بھارت میں اک بنائیں
حُبِ وطن کے پودے اس میں نئے لگائیں

(۷) آگ بگولہ ہونا (۸) خاک اُڑنا
(۹) کایا پلٹ ہونا (۱۰) آنکھیں چار ہونا

(د) مندرجہ ذیل پیراگراف کا اُردو میں با محاورہ ترجمہ کیجیے۔ 5

The Author was trevelling in a train. He was alone in his compartment up to Rohna and then a girl got in. Her parents had come with her. They were worried about her comforts. Her mother gave her detailed instructions. Then they said good-byes and the train left the station.

☆☆☆

پھولوں میں جس چمن کے ہو بوئے جاں نثاری
حُبِ وطن کی قلمیں ہم اس چمن میں لائیں
خونِ جگر سے سینچیں ہر نخل آرزو کو
اشکوں سے بیل بوٹوں کی آبرو بڑھائیں

(۴) فردوس کا نمونہ ہو اپنا کُنج دل کش
سارے جہاں کی جس میں ہوں جلوہ گر فضائیں
چھایا ہو ابرِ رحمت کاشانۂ چمن میں
رم جھم برس رہی ہوں چاروں طرف گھٹائیں
مرغانِ باغ بن کر اُڑتے پھریں ہوا میں
نغمے ہوں روح افزا اور دل رُبا صدائیں

(۵) جو ہو سکے ہمیں پامال کر کے آگے بڑھ
نہ ہو سکے تو ہمارا جواب پیدا کر
بہے زمین پہ جو میرا لہو تو غم مت کر
اسی زمین سے مہکتے گلاب پیدا کر
تو انقلاب کی آمد کا انتظار نہ کر
جو ہو سکے تو ابھی انقلاب پیدا کر

(۲) ''پڑیئے گر بیمار'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(۳) ''پیتل کا گھنٹہ'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

(۴) مولوی وحید الدین سلیم کے گھر کا نقشہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سوال نمبر ۵۔ (الف) کسی دلچسپ سیر کی روداد لکھیے۔ 5

یا

کالج کی گیدرنگ کے افتتاحی جلسے کی روداد لکھیے۔

(ب) خیال کی توسیع کیجیے:
کوشش کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ 5

یا

جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

(ج) مندرجہ ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ محاوروں کا جملوں میں استعمال کیجیے۔ 5

(۱) کلیجہ پر سانپ لوٹنا (۲) اینٹ سے اینٹ بجانا
(۳) آنکھوں میں خار لگنا (۴) اللہ کا نام ہونا
(۵) خدا لگتی کہنا (۶) انگاروں پر لوٹنا

(۶) بہت لطیف ہے اے دوست تیغ کا بوسہ
یہی ہے جانِ جہاں اس میں آب پیدا کر
تیرے قدم پہ نظر آئے محفلِ انجم
وہ بانکپن وہ اچھوتا شباب پیدا کر
تیرا شباب امانت ہے ساری دنیا کی
تو خارزارِ جہاں میں گلاب پیدا کر

(۷) جگر کے خون سے کھینچے گئے ہیں نقش لاثانی
تصدق جن کے ہر خط پہ تحیّر خانۂ مانی
مشکل ہے شباب وحسن میں تخئیل انسانی
تقدس کے سہارے جی رہا ہے ذوق عریانی
حسینانِ خود آرا کا جنوں سرتاج ہے گویا
یہاں جذبات کے اظہار کی معراج ہے گویا

(۸) گلستاں سے جو گزرا کارواں فصل بہاری کا
بہانہ مل گیا اہل جنوں کو حسن کاری کا
چٹانوں پر بنایا نقش دل کی بے قراری کا
سکھایا گر اسے جذبات کی آئینہ داری کا

امانت سینۂ کہسار میں اک داستاں رکھ دی
جگر داروں نے بنیادِ جہانِ جاوداں رکھ دی

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کوئی چار کے مختصر جوابات لکھیے۔ 20

(۱) منشی ہرگوپال تفتہ کے نام خط میں غالب نے کیا نصیحت کی ہے؟
(۲) غالب کے خطوط کی ادبی خوبیاں لکھیے۔
(۳) صفیہ اختر نے اپنے شوہر کی ہمت افزائی کس طرح کی لکھیے۔
(۴) صفیہ اختر کے خطوط کی خوبیاں بیان کیجیے۔
(۵) مخلوط زبان کسے کہتے ہیں۔
(۶) مخلوط زبان کی خصوصیات بیان کیجیے۔
(۷) مخلوط زبان میں مترادف الفاظ کس کام آتے ہیں۔
(۸) غالب نے کونسے تاریخی واقعہ کا ذکر خط میں کیا ہے۔

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل میں سے دو سوالات کے جوابات لکھیے۔ 20

(۱) مصنف نے مزاج پرسی کے کون سے واقعات لکھے ہیں۔